CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 15- جون 2000ء- 11 ربیع الاول 1421 ہجری- 15 احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 134

روحانی انقلاب

ہند بنت عتبہ اسلام کی شدید دشمن تھی۔ قبولِ اسلام کے بعد اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔

یارسول اللہ روئے زمین پر جتنے بھی لوگ گھروں میں بستے ہیں میں ان سے سب سے زیادہ آپ کی رسوائی کی خواہش مند تھی مگر اب (آپ کے حسن واحسان کو دیکھ کر) میں دنیا کے تمام گھروں میں سب سے زیادہ آپ کی عزت کی تمنا رکھتی ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ذکر ہند)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچادیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 11-10)

سب سے افضل و اعلیٰ نبی

"چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفیٰ تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ و دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔"

(سرمہ چشم آریہ - روحانی خزائن جلد 2 ص 71)

بے مثل نبی

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم (-) جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی۔ جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتب ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیب نہیں ہوئی۔"

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 ص 206)

کوئی پرواہ نہیں

حضرت عبیدہ بن حارث، جنگ بدر میں زخمی ہو گئے۔ آپ کا پاؤں کٹ گیا تھا۔ آنحضور ﷺ نے ان کا سر، اپنے زانو پر رکھ لیا اس حالت میں آپ نے محبت رسول سے سرشار ہو کر کہا یا رسول اللہ! اگر ابو طالب مجھے (اس حالت میں) دیکھتے تو جان لیتے کہ ان کے اس شعر کا میں سب سے زیادہ حقدار ہوں۔

ونسلمہ حتی نصرع حولہ و نذھل عن ابنائنا وحلائل

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام الجزء الاول ص 194 دار التوفیقیۃ للطباعۃ بالازھر)

تم نے غلط خیال کیا ہے کہ ہم انہیں (حضرت محمد ﷺ) تمہارے حوالے کر دیں گے۔ ہرگز نہیں ہم تو ان کے گرد، ان کی حفاظت کی خاطر، لڑتے ہوئے کشتوں کے پشتے لگا دیں گے اور اس راہ میں اپنی بیویوں اور بچوں کی بھی پرواہ نہیں کریں گے۔

❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄

اگر آپؐ سلامت ہیں

آنحضور ﷺ جب جنگ احد سے واپس مدینہ تشریف لائے تو آپؐ کا استقبال کرنے والوں میں حضرت سعد بن معاذ کی والدہ کبشہ بنت رافع بھی تھیں۔ ان کے بیٹے حضرت عمرو بن معاذ بھی اس جنگ میں شہادت پا چکے تھے۔ حضورؐ گھوڑے پر سوار تھے۔ حضرت سعد، گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے تھے۔ انہوں نے آنحضور ﷺ سے اپنی والدہ کا تعارف کرواتے ہوئے کہا۔ یا رسول اللہ! یہ میری والدہ ہیں جو آپؐ سے ملنے آئی ہیں۔ حضورؐ انہیں بڑی گرمجوشی سے ملے۔ وہ آگے آئیں آنحضور ﷺ کے رخ انور پر نگاہ ڈالی اپنے بیٹے کی شہادت کا غم بھول گیا بے ساختہ کہنے لگیں۔ جب آپؐ سلامت ہیں تو اس کے بالمقابل ہر مصیبت ہیچ ہے!

(تاریخ الخمیس فی احوال انفس نفیس ص 444 مؤلفۃ امام شیخ حسین بن محمد بن حسن الجزء الاول موسسہ شعاب للنشر والتوزیع بیروت)

❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄

سیرت نبویؐ کا جامع نقشہ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی سنت کے بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا۔

اَلْمَعْرِفَةُ رَأْسُ مَالِي	معرفت میرا سرمایہ ہے
وَالْعَقْلُ اَصْلُ دِيْنِي	اور عقل میرے دین کی بنیاد
وَالْحُبُّ اَسَاسِيْ	اور محبت میری اساس
وَالشَّوْقُ مَرْكَبِيْ	اور شوق میری سواری
وَذِكْرُاللّٰهِ اَنِيْسِيْ	اور ذکر الٰہی میرا مونس
وَالثِّقَةُ كَنْزِي	اور وثوق میرا خزانہ
وَالْحُزْنُ رَفِيْقِي	اور غم میرا رفیق
وَالْعِلْمُ سِلَاحِيْ	اور علم میرا ہتھیار
وَالصَّبْرُ رِدَائِي	اور صبر میری چادر
وَالرِّضَاءُ غَنِيْمَتِي	اور رضاء میری غنیمت
وَالْعَجْزُ فَخْرِي	اور عاجزی میرا فخر
وَالزُّهْدُ حِرْفَتِي	اور زہد میرا پیشہ
وَالْيَقِيْنُ قُوَّتِي	اور یقین میری قوت
وَالصِّدْقُ شَفِيْعِي	اور صدق میرا شفیع
وَالطَّاعَةُ حَسْبِي	اور اطاعت الٰہی میرا حسب
وَالْجِهَادُ خُلُقِي	اور جہاد میرا اخلق
وَقُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ	اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے
وَثَمْرَةُ فُؤَادِي فِي ذِكْرِهٖ	اور ذکر الٰہی میرے دل کا پھل ہے
وَغَمِّي لِاَجْلِ اُمَّتِي	اور میرا غم میری امت کے لئے
وَشَوْقِي اِلٰى رَبِّي عَزَّوَجَلَّ	اور میرا شوق اپنے رب عزوجل کی طرف ہے

(الشفاء - قاضی عیاض بن موسیٰ اندلسی ص 81)

دلبرا مجھ کو قسم ہے تری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے

دلبر مرا یہی ہے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

سب پاک ہیں پیمبر اِک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرُ الوریٰ یہی ہے

پہلوں سے خُوب تر ہے خُوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اِک نظر ہے بدرُالدّجےٰ یہی ہے

پہلے تو رہ میں ہارے پار اُس نے ہیں اُتارے
مَیں جاؤں اس کے وارے بس ناخُدا یہی ہے

پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دکھائے
دِل یار سے مِلائے وہ آشنا یہی ہے

وہ یارِ لامکانی وہ دلبرِ نہانی
دیکھا ہے ہم نے اس سے بس رہ نُما یہی ہے

وہ آج شاہِ دیں ہے وہ تاجِ مُرسلیں ہے
وہ طیّب و اَمیں ہے اس کی ثناء یہی ہے

حق سے جو حکم آئے سب اُس نے کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نعم العطاء یہی ہے

جو رازِ دیں تھے بھارے اس نے بتائے سارے
دولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے

آنکھ اس کی دُوربیں ہے دل یار سے قریں ہے
ہاتھوں میں شمعِ دیں ہے عینُ الضیاء یہی ہے

(درثمین)

سکونِ قلب میسر ہو جس کی برکت سے
ہو جس سے روح بھی مسرور ہے درود شریف

حروف جس کے ہیں انوار کے گہر پارے
وہ شش جہات میں مشہور ہے درود شریف

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

عبدالسمیع خان

زہے خلق کامل زہے حسنِ تام

علیک الصلوٰة علیک السلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے نقوش

مشرک کی مدد نہیں چاہتے

حضرت عروہ بن زبیرؓ نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت ﷺ بدر کی طرف روانہ ہوئے اور حرة الوبرة کے پتھریلے میدانوں میں پہنچے (جو مقام مدینہ سے چار میل پر واقعہ ہے) تو آپؐ سے ایک شخص ملا جس کی اپنی بہادری اور شجاعت میں بڑی شہرت تھی اور وہ بڑا جنگجو مشہور تھا اس کو دیکھ کر صحابہ بہت خوش ہوئے لیکن جب وہ حضور سے ملا اور عرض کیا کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ آپ کے ساتھ جنگ کے لئے چلوں اور جنگ میں شامل ہوں تو حضور نے اس سے پوچھا کہ کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اس نے عرض کیا نہیں اس پر آپؐ نے فرمایا واپس چلے جاؤ میں کبھی بھی ایک مشرک سے مدد نہیں لے سکتا۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ جب ہم شجرہ مقام پر پہنچے تو یہی شخص حضور سے ملا اور جو پہلے عرض کیا تھا وہی عرض کیا اس پر حضورؐ نے بھی اس کو پہلے والا جواب دیا اور کہا کہ میں ایک مشرک سے کبھی مدد نہیں لوں گا۔ یہ سن کر وہ شخص پھر واپس ہو گیا لیکن مقام بیداء میں پھر حضور سے ملا اور پہلے والی عرض کی حضورؐ نے بھی اس سے وہی پہلے والا سوال کیا اور فرمایا کہ کیا تم اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہو تب اس بار اس نے عرض کیا کہ ہاں! اس پر حضور نے اس سے فرمایا ٹھیک ہے اب تم ہمارے ساتھ چل کر جنگ میں شامل ہو سکتے ہو۔

(مسلم کتاب الجہاد باب کراھیة الاستعانة فی الغزو)

قیام نماز

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں کہ ایک شام مجھے نبی کریم ﷺ کا مہمان ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضورؐ نے میرے لئے گوشت کا ایک ٹکڑا بھنوایا پھر حضورؐ چھری لے کر اس کے ساتھ گوشت کے ٹکڑے کاٹ کر مجھے دینے لگے۔ ہم کھانا کھا رہے تھے کہ حضرت بلالؓ نے آکر نماز کی اطلاع دی۔ حضورؐ نے چھری ہاتھ سے رکھ دی اور فرمایا اللہ بلال کا بھلا کرے اس کو کیا جلدی ہے (کچھ انتظار کیا ہوتا) اور نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(ابو داؤد کتاب الطہارة باب ترک الوضوء)

آقا پیدل غلام سوار

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ ایک مرتبہ سفر میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ حضور نے اپنی سواری بٹھا دی اور اتر کر فرمایا اب تم سوار ہو جاؤ۔ عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیسے ممکن ہے کہ میں آپؐ کی سواری پر سوار ہو جاؤں اور آپؐ پیدل، حضورؐ نے پھر وہی ارشاد فرمایا اور غلام کی طرف سے وہی جواب تھا حضورؐ نے پھر اصرار فرمایا تو اطاعت کے خیال سے سواری پر سوار ہو گئے اور حضورؐ نے سواری کی باگ پکڑ کر اس کو چلانا شروع کر دیا۔

(کتاب الولاة کندی بحوالہ سیر الصحابہ جلد 2 ص 216 از شاہ معین الدین احمد ندوی ادارہ اسلامیات لاہور)

معاوضہ لے لو

جنگ حنین پر روانہ ہونے سے پہلے حضور ﷺ نے صفوان بن امیہ سے قریباً 30 زرہیں قرض لیں اور یہ شرط کی کہ اگر ان میں سے کوئی گم ہو گئی تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔ جنگ کے بعد جب زرہیں جمع کی گئیں تو کچھ زرہیں کم تھیں۔ حضور نے صفوان سے فرمایا ان گم شدہ زرہوں کا معاوضہ لے لو۔

مگر صفوان اس دوران مسلمان ہو چکے تھے انہوں نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاجارہ باب تضمین العاریہ)

پانی بہا دیا گیا

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک اعرابی مسجد نبویؐ میں آیا اور مسجد کے ایک حصہ میں بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا۔ لوگوں نے اس کو جھڑکا کہ یہ کیا کرتا ہے لیکن آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ کو ایسا کرنے سے منع کر دیا اور اس کو پیشاب کرنے دیا اور جب وہ پیشاب کر چکا تو آپؐ نے پانی کا ڈول لانے کا حکم دیا اور پھر حضورؐ کے حکم سے اس جگہ پانی بہا دیا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب صب الماء علی البول)

☆......☆......☆......☆

رقّت قلب

مصعب بن عمیرؓ مکہ کے ایک بڑے صاحب اثر اور امیر خاندان کے نوجوان تھے جو ابتدائی زمانہ میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ یہ مسلمان ہونے سے پہلے بڑی امیرانہ ٹھاٹ سے رہتے اور بہت عمدہ لباس پہنا کرتے تھے مسلمان ہوئے تو ان کو ان کے اموال سے محروم کر دیا گیا۔

محمد بن کعبؓ انہی مصعبؓ بن عمیرؓ کے بارہ میں یہ روایت بیان کرتے ہیں۔ محمد بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہوئے سنا۔ ان کو حضرت علیؓ نے بتایا کہ ایک دفعہ ہم آنحضرت ﷺ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مصعبؓ بن عمیر سامنے سے ہماری طرف آتے دکھائی دئے۔ اس وقت سوائے ایک چادر کے جو اس قدر پھٹی ہوئی تھی کہ اس پر چمڑے کے پیوند لگے ہوئے تھے ان کے تن پر اور کوئی لباس نہیں تھا۔ آنحضرت ﷺ کی نگاہ ان کی طرف اٹھی خیال آیا کہ کبھی یہ شخص ہر وقت امیرانہ لباس میں ملبوس رہتا تھا اور آج اس کی یہ حالت ہے اور بے اختیار حضورؐ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔

(کنز العمال جلد 7 ص 86)

انصاف کا بلند ترین معیار

زہری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے عروہ بن زبیر نے بتایا کہ فتح مکہ کے دنوں کی بات ہے کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت نے چوری کی (حضورؐ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا) لیکن اس کی قوم کے لوگ جھٹ سے اسامہؓ بن زید کے پاس ان سے حضورؐ کی خدمت میں سفارش کرانے کو پہنچ گئے۔ عروہ کہتے ہیں کہ جب (حضرت) اسامہؓ نے آنحضرت ﷺ سے (اس عورت کو معاف کر دینے کے بارہ میں) عرض کیا تو حضورؐ کا چہرہ متغیر ہو گیا اور فرمایا کہ کیا تم مجھ سے ان حدود کے بارہ میں سفارش کرتے ہو جو اللہ نے قائم کی ہیں (اور چاہتے ہو کہ خدا کی حدود کو بالائے طاق رکھ دوں اور اس عورت کو ان حدود سے آزاد چھوڑ دوں۔ ایسا نہیں ہو سکتا) اس پر حضرت اسامہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (مجھ سے بہت گناہ ہوا ہے) میرے لئے (اپنے مولیٰ سے) مغفرت طلب کیجئے۔ پھر جب شام ہوئی تو حضورؐ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور جیسا کہ اللہ کا حق ہے اس کی تعریف فرمائی پھر فرمایا اپنے مولیٰ کی ثناء کے بعد (میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ) جس چیز نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کیا وہ یہی تھی کہ اگر ان میں کوئی شریف اور بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر کوئی کمزور اور غریب آدمی چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے (اور اسے سزا دیتے لیکن سنو) مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دوں۔

(بخاری کتاب المغازی باب مقام النبی)

احتیاط کی معراج

حضرت عقبہؓ فرماتے ہیں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے مدینے میں عصر کی نماز پڑھی۔ آپؐ نے سلام پھیرا اور جلدی سے کھڑے ہو گئے اور لوگوں کی گردنوں پر سے کودتے ہوئے اپنی بیویوں میں سے ایک کے حجرہ کی طرف تشریف لے گئے۔ لوگ آپؐ کی اس جلدی کو دیکھ کر گھبرا گئے۔ آپؐ جب باہر تشریف لائے تو معلوم کیا کہ لوگ آپؐ کی جلدی پر متعجب ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے یاد آگیا کہ تھوڑا سا سونا ہمارے پاس رہ گیا ہے اور میں نے ناپسند کیا کہ وہ میرے پاس پڑا رہے اس لئے میں نے جا کر حکم دیا کہ اسے تقسیم کر دیا جائے۔

(بخاری کتاب الصلوٰة باب من صلی بالناس)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ مال کے معاملہ میں نہایت محتاط تھے اور کبھی پسند نہ فرماتے کہ کسی بھول چوک کی وجہ سے لوگوں کا مال ضائع ہو جائے۔ آپ کی نسبت یہ تو خیال کرنا بھی گناہ ہے کہ نعوذ باللہ آپؐ اپنے نفس پر اس بات سے ڈرے ہوں کہ کہیں اس سونے کو میں نہ خرچ کر لوں۔ مگر اس سے یہ نتیجہ ضرور نکلتا ہے کہ آپؐ اس بات سے ڈرے کہ کہیں جہاں رکھا ہو وہیں نہ پڑا رہے اور غرباء اس سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ جائیں۔ اور اس خیال کے آتے ہی آپؐ دوڑ کر تشریف لے گئے اور فوراً وہ مال تقسیم کروایا اور پھر مطمئن ہوئے۔

(سیرة النبی ص 97)

خطرہ میں سب سے آگے

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا کہ کیا تم لوگ جنگ حنین کے دن رسول کریمؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ آپ نے جواب میں کہا کہ رسول کریم ﷺ نہیں بھاگے۔ ہوازن ایک تیرانداز قوم تھی اور

ہم جب ان سے ملے تو ہم نے ان پر حملہ کیا اور وہ بھاگ گئے۔ ان کے بھاگنے پر مسلمانوں نے ان کے اموال جمع کرنے شروع کئے لیکن ہوازن نے ہمیں مشغول دیکھ کر تیر برسانے شروع کئے پس اور لوگ تو بھاگے مگر رسول کریم ﷺ نہ بھاگے بلکہ اس وقت میں نے دیکھا تو آپؐ اپنی سفید خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان نے آپؐ کے خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور آپؐ فرما رہے تھے میں نبیؐ ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے میں عبد المطلب کی اولاد میں سے ہوں۔

(بخاری کتاب الجہاد باب من قاد دابۃ غیرہ)

آنسو بہہ پڑے

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں مجھے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے کچھ قرآن سناؤ میں نے کہا کہ کیا میں آپؐ کو قرآن سناؤں حالانکہ قرآن شریف آپؐ ہی پر نازل ہوا ہے۔ فرمایا کہ مجھے یہ بھی پسند ہے کہ میں دوسرے کے منہ سے سنوں۔ پس میں نے سورۃ نساء میں سے کچھ پڑھا یہاں تک کہ میں اس آیت تک پہنچا کہ پس کیا حال ہوگا جب ہر ایک امت میں سے ہم ایک شہید لائیں گے اور تجھے ان لوگوں پر شہید لائیں گے اس پر آپؐ برداشت نہ کرسکے اور فرمایا کہ بس کرو۔ اور میں نے دیکھا کہ آپؐ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔

(بخاری کتاب التفسیر باب کیف اذا جئنا)

خوف خدا

جنگ بدر کے موقع پر جبکہ دشمن سے مقابلہ میں آنحضرت ﷺ اپنے جاں نثار بہادروں کو لے کر موجود تھے۔ تائید الٰہی کے آثار ظاہر تھے کفار نے اپنے قدم جمانے کے لئے پختہ زمین پر ڈیرے لگائے تھے اور مسلمانوں کے لئے ریت کی جگہ چھوڑی تھی لیکن خدا نے بارش بھیج کر کفار کے خیمہ گاہ میں کیچڑ ہی کیچڑ کر دیا اور مسلمانوں کی جائے قیام مضبوط ہو گئی۔ اسی طرح اور بھی تائیدات سماوی ظاہر ہو رہی تھیں لیکن باوجود اس کے اللہ تعالیٰ کا خوف آنحضرت ﷺ کے دل پر ایسا غالب تھا کہ سب وعدوں اور نشانات کے باوجود اس کے غناء کو دیکھ کر گھبراتے تھے اور بیتاب ہو کر اس کے حضور میں دعا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو فتح دے۔ چنانچہ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریمؐ جنگ بدر میں ایک گول خیمہ میں تھے اور فرماتے تھے کہ اے میرے خدا میں تجھے تیرے عہد اور وعدے یاد دلاتا ہوں اور ان کے ایفاء کا طالب ہوں۔ اے میرے رب اگر تو ہی (مسلمانوں کی تباہی) چاہتا ہے تو آج کے بعد تیری عبادت کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔ اس پر حضرت ابو بکرؓ نے آپؐ کا ہاتھ پکڑ لیا اور عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ بس کیجئے آپؐ نے تو اپنے رب سے دعا کرنے میں حد کر دی۔ رسول کریم ﷺ نے اس وقت زرہ پہنی ہوئی تھی آپ خیمہ سے باہر نکل آئے اور فرمایا کہ ابھی ان لشکروں کو شکست ہو جائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے بلکہ یہ وقت ان کے انجام کا وقت ہے اور یہ وقت ان لوگوں کے لئے نہایت سخت اور کڑوا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب ماقیل فی درع النبی ﷺ)

آٹا اور پانی گرا دو

جس جگہ پر عذاب آچکا ہو وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ ٹھہرتے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے اس قدر خائف تھے اور اس کا تقویٰ آپؐ کے دل میں ایسا مستولی تھا کہ نہ صرف آپؐ ایسے افعال سے محفوظ تھے کہ جن سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا خوف ہو اور نہ صرف لوگوں کو ایسے افعال میں مبتلا ہونے سے روکتے تھے بلکہ آپؐ ان مقامات میں ٹھہرنا برداشت نہ کرتے تھے جس جگہ کسی قوم پر عذاب آچکا ہو۔ اور ان واقعات کو یاد کرکے ان افعال کو آنکھوں کے سامنے لا کر جن کی وجہ سے وہ عذاب نازل ہوئے آپؐ اس قدر غضب الٰہی سے خوف کرتے کہ اس جگہ کا پانی تک استعمال کرنا آپؐ مکروہ جانتے چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں۔ کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے موقع پر مقام حجر پر اترے آپؐ نے صحابہؓ کو حکم دیا کہ اس کنویں سے پانی نہ پئیں اور نہ پانی بھریں یہ حکم سن کر صحابہؓ نے جواب دیا کہ ہم نے اس پانی سے آٹا گوندھ لیا ہے اور پانی بھر لیا ہے آپؐ نے حکم دیا کہ اس آٹے کو پھینک دو اور اس پانی کو بہا دو۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب الی ثمود)

علم کا سمندر

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارا ہے۔ فرمایا نماز اپنے وقت پر ادا کرنا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر کونسا عمل۔ فرمایا کہ والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر کون سا عمل ہے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کوشش کرنا۔ عبد اللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ مجھ سے نبی کریمؐ نے یہ بیان فرمایا اور اگر میں آپؐ سے اور پوچھتا تو آپؐ اور بتاتے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب فضل الصلوۃ)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

بظاہر تو یہ حدیث ایک ظاہر بین کو معمولی معلوم ہوتی ہوگی لیکن غور کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپؐ کا وقار کیسا تھا کہ صحابہؓ آپؐ سے جس قدر سوال کئے جائیں آپ گھبراتے نہ تھے بلکہ جواب دیتے چلے جاتے اور صحابہؓ کو یقین تھا کہ آپؐ ہمیں ڈانٹیں گے نہیں۔ امراء کو ہم دیکھتے ہیں کہ ذرا کسی نے دو دفعہ سوال کیا اور چیں بجبیں ہو گئے۔ کیا کسی کی مجال ہے کہ کسی بادشاہ وقت سے بار بار سوال کرتا جائے اور وہ اسے کچھ نہ کہے بلکہ بادشاہوں اور امراء سے تو ایک دفعہ سوال کرنا بھی مشکل ہوتا ہے اور وہ سوالات کو پسند ہی نہیں کرتے اور سوال کرنا اپنی شان کے خلاف اور بے ادبی جانتے ہیں اور اگر کوئی ان سے سوال کرے تو اس پر سخت غضب نازل کرتے ہیں۔

اس کے مقابلہ میں ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جانتے ہیں کہ باوجود ایک ملک کے بادشاہ ہونے کے طبیعت میں ایسا وقار ہے کہ ہر ایک چھوٹا بڑا جو دل میں آئے آپؐ سے پوچھتا ہے اور جس قدر چاہے سوال کرتا ہے۔ لیکن آپؐ اس پر بالکل ناراض نہیں ہوتے بلکہ محبت اور پیار سے جواب دیتے ہیں اور اس محبت کا ایسا اثر ہوتا ہے کہ وہ اپنے دلوں میں یقین کر لیتے ہیں کہ ہم جس قدر بھی سوال کرتے جائیں آپؐ ان سے اکتائیں گے نہیں۔ کیونکہ جو حدیث میں اوپر لکھ آیا ہوں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف اس موقع پر آپؐ اعتراضات سے نہ گھبرائے بلکہ آپؐ کی یہ عادت تھی کہ آپؐ دین کے متعلق سوالات سے نہ گھبراتے تھے کیونکہ حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے جتنے سوال آپؐ سے کئے آپ نے ان کا جواب دیا۔ اور پھر فرماتے ہیں کہ لواستزدت لزاد اگر میں اور سوال کرتا تو آپؐ پھر بھی جواب دیتے۔ اس فقرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یقین تھا کہ آپ جس قدر سوالات بھی کرتے جائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس پر ناراض نہ ہوں گے بلکہ ان کا جواب دیتے جائیں گے اور یہ نہیں ہو سکتا تھا جب تک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عام عادت یہ نہ ہو کہ آپؐ ہر قسم کے سوالات کا جواب دیتے جائیں۔

(سیرۃ النبی صفحہ 87)

رحمت کے نظارے

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کو رخصت فرماتے تو اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور پھر جب تک وہ شخص خود اپنا ہاتھ نہ چھڑاتا حضورؐ اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے۔ یہی استقبال کے وقت ہوتا۔ محمد بن مسلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک سفر سے واپس آیا اور حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور حضورؐ نے میرا ہاتھ اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک میں نے خود حضورؐ کا ہاتھ نہ چھوڑا۔

(ہیثمی جلد 9 ص 16 باب حسن خلقہ وطبرانی)

☆......☆......☆......☆

مجھے بھی ثواب کی خواہش ہے

آنحضرت ﷺ جب غزوہ بدر کے لئے مدینہ سے نکلے تو سواریاں بہت کم تھیں تین تین آدمیوں کے حصے ایک ایک اونٹ آیا۔ آنحضرت ﷺ خود بھی اس تقسیم میں شامل تھے۔ اور آپؐ کے حصہ میں جو اونٹ آیا اس میں آپؐ کے ساتھ حضرت علیؓ اور حضرت ابو لبابہؓ بھی شریک تھے اور سب باری باری سوار ہوئے۔

جب رسول کریم ﷺ کے اترنے کی باری آتی تو دونوں جانثار عرض کرتے یا رسول اللہ آپ سوار رہیں ہم پیدل چلیں گے مگر آپؐ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ پیدل چلنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے مستغنی ہوں۔

(مسند احمد جلد 1 صفحہ 411۔ المکتب الاسلامی للطباعۃ والنشر بیروت)

گمشدہ پیالے کی قیمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک بڑا پیالہ کسی سے مستعار لیا۔ مگر وہ گم ہو گیا تو حضورؐ نے اس کا تاوان یعنی اس کی قیمت ادا فرمائی۔

(ترمذی ابواب الاحکام باب فیمن یکسر لہ شئی)

میرا خدا بچائے گا

حضرت جابرؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نجد کی طرف حضور کی قیادت میں جہاد کیا جب حضور اس جنگ غزوہ ذات الرقاع سے واپس لوٹے تو جابر بھی ساتھ لوٹے جابر کہتے ہیں کہ واپسی پر ہمیں قیلولہ کا وقت ایک ایسی وادی میں آیا جس میں کثرت سے خاردار درخت اگے ہوئے تھے۔ حضور (اور قافلہ) وہاں اتر پڑے صحابہ حضورؐ کو چھوڑ کر اس خاردار درختوں کے جنگل میں درختوں کے سایوں کی تلاش میں ادھر ادھر بکھر گئے (حضورؐ کو اکیلا چھوڑ دیا) حضورؐ بھی ایک ببول کے درخت کے نیچے اترے اور اپنی تلوار لٹکا دی اور سو گئے۔ جابر کہتے ہیں پھر ہمیں اچھی گہری نیند آگئی ہم سوئے ہوئے تھے کہ ہم نے حضورؐ کی آواز سنی جو ہمیں بلا رہے تھے ہم حضورؐ کے پاس آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک بدو حضورؐ کے پاس بیٹھا ہے اس وقت حضورؐ نے ہمیں بتایا کہ میں سو رہا تھا کہ اس شخص نے میری تلوار میرے پر سونت لی۔ میری آنکھ کھل گئی اور یہ تلوار سونتے ہوئے سر پر کھڑا تھا۔ میں جاگا تو اس نے مجھ سے پوچھا کہ تمہیں مجھ سے کون بچا سکتا ہے تو میں نے اسے جواب دیا اللہ۔ اب دیکھ لو یہی وہ شخص ہے جو یہاں بیٹھا ہے جابر کہتے ہیں کہ حضور نے اس اعرابی کو کوئی سزا نہ دی۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ ذات الرقاع)

جانوروں کے لئے رحمت

حضرت عبد اللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ نے مجھے اپنی سواری کے پیچھے بٹھا لیا اور مجھے ایک رازدار بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا (جعفرؓ کہتے ہیں کہ) حضورؐ کو قضائے حاجت کے لئے اونچی باڑ یا کھجوروں کے جھنڈ کا پردہ پسند تھا حضورؐ ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے۔ حضورؐ کی نظر

باقی صفحہ 7 پر

نبیوں کا شہنشاہ

محجوبوں اور عارفوں کی نظر میں

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

دنیائے تصوف کے سالک حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ (ولادت 513ھ شہادت 627ھ) نہایت بلند پایہ، صوفی المشرب بزرگ اور مشائخ طریقت اور اہل اللہ میں سے تھے۔ آپ نے اپنی پُر تاثیر اور معرکہ آراء کتاب "تذکرۃ الاولیاء" کے باب 75 میں قطب وقت حضرت ابوالحسن خرقانیؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک بار مشہور مسلمان بادشاہ سلطان محمود غزنوی فاتح سومنات آپ کی خدمت میں بغرض زیارت حاضر ہوئے۔ دوران ملاقات آپ نے یہ لطیف نکتہ بیان فرمایا کہ دراصل آنحضرت ﷺ کو صحابہ رسولؐ کے سوا کسی نے نہیں دیکھا۔ بعض اہل ذوق اس کی تشریح یہ کرتے ہیں کہ دوسروں نے محمد بن عبداللہ کو دیکھا اسی لئے ایمان نہیں لائے مگر صحابہؓ نے محمد رسول اللہ کو دیکھا اور آنحضورؐ کے عشاق میں شامل ہو گئے۔ اول الذکر کی آنکھیں محجوبانہ تھیں اور ثانی الذکر کی عارفانہ۔

یہ دیکھ کر دلی مسرت ہوتی ہے کہ یورپ و امریکہ کے متعدد مفکرین اس زمانہ میں آنحضور ﷺ کی مقدس شخصیت کے اخلاق و شمائل کو پہلے سے بڑھ کر سمجھنے لگے ہیں اور مستشرقین کا ایک طبقہ دل کھول کر آپ کو خراج عقیدت و تحسین ادا کر رہا ہے بہرکیف یہ سبھی اہل دانش محجوبوں ہی کے زمرہ میں آتے ہیں۔

مستشرقین کے گلہائے عقیدت بارگاہ نبویؐ میں

1۔ ڈریپر جون ولیم:۔ "مکہ میں وہ شخص پیدا ہوا جس نے انسانیت پر تمام انسانوں میں سب سے زیادہ اثر ڈالا" (ترجمہ)

(ہسٹری آف دی انٹلیکچوئل ڈیویلپمینٹ آف یورپ۔ جلد 1 ص 329 مطبوعہ 1875ء لنڈن)

2۔ لامارٹن (Lamartine):۔ "کسی انسان نے اتنے قلیل ترین وسائل کے ساتھ اتنا جلیل القدر کارنامہ انجام نہیں دیا جو انسانی ہمت و طاقت سے اس قدر ماوراء تھا محمد ﷺ اپنی فکر کے ہر دائرے اور اپنے عمل کے ہر نقشہ میں، جس بڑے منصوبے کو روبہ عمل لائے، اس کی صورت گری بجز ان کے کسی کی مرہون منت نہ تھی اور مٹھی بھر صحرائیوں کے سوا ان کا کوئی معاون و مددگار نہ تھا اور آخرکار ایک اتنے بڑے مگر دیرپا انقلاب کو برپا کر دیا جو اس دنیا میں کسی انسان سے ممکن نہ ہو سکا" (ترجمہ)

(کتاب Histoire'Daca'Turquie جلد 2 ص 276'277 مطبوعہ 1854ء۔ پیرس)

3۔ گبن:۔ "اسلام کے ذریعہ محمد (ﷺ) نے دس سال کے اندر ہی عربوں کی شدید ترین نفرتوں کو، انتقامی جذبات کو، نراج و انتشار کو، رقابت و عداوت کو نکال پھینکا، لاقانونیت، عورتوں کی ذلت، سود خوری، شراب خوری، قتل و غارت گری، دختر کشی کی رسومات قبیحہ کا استیصال کیا اور انسانی قربانیوں سفیہانہ خیالات و توہمات اور مادیت اور اشیاء پرستی سے نجات دلائی پھر اس مذہب کے ذریعہ آسمانوں کی اس بادشاہت کو انہوں نے عملاً اس زمین پر قائم کر دیا جس کی بشارت بڑے ذوق و شوق سے جناب مسیح نے دی تھی۔" (ترجمہ)

(زوال سلطنت روما ص 79'80)

نوٹ۔ مندرجہ بالا آراء رسالہ "نقوش" رسول نمبر جلد 11۔ 540 تا 548 سے ماخوذ ہیں زیر عنوان مستشرقین اور مطالعہ سیرت" از جناب ڈاکٹر نثار احمد صاحب۔

4۔ مائیکل ایچ ہارٹ (Michael.H.Hart) "ممکن ہے کہ انتہائی متاثر کن شخصیات کی فہرست میں (حضرت) محمد کا شمار سب سے پہلے کرنے پر چند احباب کو حیرت ہو اور کچھ معترض بھی ہوں۔ لیکن یہ واحد تاریخی ہستی ہے جو مذہبی اور دنیاوی دونوں محاذوں پر برابر طور پر کامیاب رہی (حضرت) محمد نے عاجزانہ طور پر اپنی مساعی کا آغاز کیا اور دنیا کے عظیم مذاہب میں سے ایک مذہب کی بنیاد رکھی اور اسے پھیلایا وہ ایک انتہائی موثر سیاسی رہنما بھی ثابت ہوئے آج تیرہ سو سال گزرنے کے باوجود ان کے اثرات انسانوں پر ہنوز مسلّم اور گہرے ہیں۔"

"یہ دینی اور دنیاوی اثرات کا ایسا بے نظیر اشتراک ہے جو میرے خیال میں (حضرت) محمد کو **انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ متاثر کن شخصیت کا جواز بنتا ہے۔"**

(سو عظیم آدمی ص 25'29 مؤلف مائیکل ہارٹ مترجم عاصم بٹ ناشر ادارہ تخلیقات ٹمپل روڈ۔ لاہور اشاعت اپریل 1996ء)

مقام شہ لولاک عارفوں کے نقطہ نگاہ سے

اولیائے ہند کے سرتاج حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء نے ایک مجلس میں ارشاد فرمایا:۔

"ایک بزرگ نے کہا ہے میں نہیں جانتا کہ معراج کی رات رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہاں لے جایا گیا جہاں عرش و کرسی ہے اور بہشت و دوزخ اور وہاں آپ نے جو دیکھا، دیکھا۔ یا ان سب چیزوں کو وہاں لے جایا گیا جہاں آپ تھے "بعد ازاں ارشاد ہوا کہ اگر ان سب چیزوں کو وہاں لے جایا گیا جہاں رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے تو اس صورت میں مرتبہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام بالاتر ہو جاتا ہے۔"

(فوائد الفواد اردو ملفوظات حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء مرتبہ حضرت امیر حسن علاء سنجری ص 178 ترجمہ پروفیسر محمد سرور۔ ناشر علماء اکیڈمی اوقاف پنجاب لاہور 1980ء)

بالکل یہی نظریہ گیارھویں صدی ہجری کے صاحب جذب و جنوں اور محبت الٰہی میں فانی حضرت سرمد رحمۃ اللہ علیہ کا تھا۔ انہوں نے جامع مسجد دہلی کے سامنے مقتل میں جلاد کے سامنے اپنی گردن رکھ دی مگر اپنے مسلک سے منحرف ہونے سے انکار کر دیا ان کا مشہور شعر ہے۔

...گوید کہ بر فلک شد احمد
سرمد گوید فلک بہ احمد درشد

... کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ آسمان پر تشریف لے گئے مگر سرمد کہتا ہے کہ آسمان آنحضرت ﷺ کے حضور آگیا تھا

(رود کوثر ص 222 تا 226 از شیخ محمد اکرام ایم اے طبع سوم ناشر فیروز سنز لاہور۔ قاموس المشاہیر جلد اول ص 287'288 از نظامی بدایونی۔ مشاہیر اسلام جلد اول ص 151 (مضمون مولانا ابوالکلام آزاد) ناشر صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی منڈی بہاؤالدین پنجاب)

حضرت امیر خسروؒ (متوفی 725ھ) نے شان محمدیت اور کمالات محمدیت کا خوب نقشہ کھینچا ہے ؎

حسن یوسف، دم عیسیٰ، ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

حضرت علامہ تقی الدین سبکی (متوفی 756ھ) آنحضرت ﷺ شہنشاہ کی طرح ہیں اور باقی سب انبیاء آپ کے جرنیل کی حیثیت رکھتے ہیں (الیواقیت و الجواہر جلد 2 ص 40 مطبوعہ مصر 1351ھ)

سب سے بڑھ کر ہونے کا ثبوت

قدرت ثانیہ کے مظہر اول حضرت مولانا حکیم نور الدین بھیروی نے ایک بار آنحضرت ﷺ کے افضل النبیین اور سید ولد آدم ہونے کا حیرت انگیز ثبوت مندرجہ ذیل الفاظ میں پیش فرمایا:۔

چونکہ درود شریف پڑھنا ایک نیک کام ہے۔ اور یہ ایک حکم ہے۔ کہ جو کوئی نیکی سکھاتا ہے۔ تو اس کو بھی اسی قدر ثواب پہنچتا ہے۔ جس قدر کہ سیکھ کر عمل کرنے والے کو۔ اس لئے دنیا میں جس قدر لوگ نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور

عبادتیں کرتے ہیں ان سب کا ثواب ہمارے نبی کریم ﷺ کو بھی پہنچتا ہے۔ اور ہر وقت پہنچتا ہے۔ کیونکہ زمین گول ہے۔ اگر ایک جگہ فجر ہے تو دوسری جگہ عشاء ہے۔ ایک جگہ اگر عشاء ہے تو دوسری جگہ شام ہے۔ ایسے ہی اگر ایک جگہ ظہر کا وقت ہے۔ تو دوسری جگہ عصر کا وقت ہوگا۔ غرض ہر گھڑی اور ہر وقت ہمارے نبی کریم ﷺ کو ثواب پہنچتا رہتا ہے دنیا میں کروڑ در کروڑ رکوع اور سجود کرتے اور درود پڑھتے اور دوسری دعائیں مانگتے ہیں۔ اور پھر اس کے علاوہ دوسرے احکام پر چلتے۔ روزے رکھتے۔ زکوتیں ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ ہر آن میں محمد رسول اللہ ﷺ کو بھی ان عبادات کا ثواب پہنچتا رہتا ہے۔ کیونکہ اسی نے تو یہ باتیں سکھائی ہیں۔ کہ تم لوگ نمازیں پڑھو۔ زکوتیں دو۔ اور مجھ پر درود بھیجو۔ اور پھر محمد رسول اللہ ﷺ کی اپنی روح جو دعائیں مانگتی ہوگی وہ ان کے علاوہ ہیں۔ اب تم سوچ سکتے ہو کہ جب سے مسلمان شروع ہوئے اور جب تک رہیں گے ان سب کی عبادتیں ہمارے نبی کریم ﷺ کے نامۂ اعمال میں بھی ہونی چاہئیں۔ اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ وہ دنیا کی کل مخلوقات کا سردار ہے۔ کیونکہ اس کے اعمال تمام دنیا سے بڑھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی مسلمان نیکی کرے گا۔ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کے نامۂ اعمال میں ضرور لکھی جائے گی۔ اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ تمام رسولوں' نبیوں اور اولیاء کا بھی سردار ہے کیونکہ دنیا میں جس قدر رسول گزرے ہیں ان کی امتیں ان کے لئے دعائیں نہیں کرتیں۔

مگر نبی کریم ﷺ کے لئے آپ کی امت دن رات دعائیں مانگتی رہتی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام نبیوں اور تمام مخلوق سے بڑھ کر ہونے کا یہ ایک ثبوت ہے۔

(الحکم 14 جنوری 1908ء ص 5 کالم 3)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کی بعض وجد آفریں تحریرات

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے ذاتی روحانی و آفاقی مشاہدات کی روشنی میں اپنے شہرہ آفاق اردو' فارسی اور عربی لٹریچر کے دوران شان مصطفوی ﷺ کے لاتعداد پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے آپ کی وجد آفریں اردو تحریرات میں سے نمونۃً صرف پانچ اقتباسات ذیل میں سپرد قرطاس کئے جاتے ہیں۔

واحد انقلابی نبی

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"۔

(برکات الدعا ص 10، 11 طبع اول)

نبیوں کا شہنشاہ

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے۔ اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں

وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو دیا گیا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص 115-116 طبع اول)

ے

وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے
جو راز دیں تھے بھارے اس نے بتائے سارے
دولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے

عدیم المثال نورانی نبی

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی و سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں

باقی صفحہ 7 پر

نعت

سرور کائنات فخر موجودات

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ اللہ شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عرشِ عظیم ایوانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پیش نظر ہے شانِ محمدؐ' ذہن میں ہیں احسانِ محمدؐ
کیوں نہ ہوں پھر قربانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دل شیدائے آنِ محمدؐ' روحِ فدائے شانِ محمدؐ
وجد میں ہیں مستانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بے تعداد احسانِ محمدؐ' بے پایاں فیضانِ محمدؐ
رحمتِ حق قربانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
از آدمؑ تا حضرت عیسیٰؑ سب عالی رتبہ ہیں لیکن
اَور ہی کچھ ہے شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے بہتر سب سے اعلیٰ سب اعجازِ رُسل سے بالا
معجزۂ قرآنِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عاقل پر کرتا ہے ہویدا اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی
توقیرِ فرمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اے پرسانِ شانِ محمدؐ' جویائے فیضانِ محمدؐ
دیکھ ذرا قرآنِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عینِ عنایت' چشمۂ رحمت' بحرِ حقیقت حسنِ رسالت
خُلقِ عالی شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صدیوں کے مُردوں کو جِلایا' پیغامِ توحید سنایا
روحِ رواں قربانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
لرزاں تھے شاہانِ زمانہ' حیرت میں ہر اک فرزانہ
کیا تھی شوکت و شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
امنِ جہاں قائم فرمایا' جو جس کا حق تھا دلوایا
قربانِ فرمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سارے بد افعال چھڑائے سب عمدہ اخلاق سکھائے
جانِ جہاں قربانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہ جہانپوری

بقیہ صفحہ 6

ایک اونٹ پر پڑی جو حضور کو دیکھ کر رونے لگا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔ حضورؐ اس کے پاس گئے اس کی گردن کے بالوں پر اپنا ہاتھ پھیرا اور وہ چپ ہو گیا۔ پھر آپؐ نے آواز دی کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے اور یہ کس کا اونٹ ہے۔ (حضورؐ کی آواز سن کر) ایک انصاری نوجوان نکلا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ میرا اونٹ ہے۔ حضورؐ نے اسے فرمایا "کیا تم ان جانوروں کے بارہ میں اللہ کا تقویٰ اختیار نہیں کرتے جن کا اللہ نے تمہیں مالک بنایا ہے۔ اس نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور اسے تھکا دیتے ہو۔"

(ابو داؤد کتاب الجہاد باب ما یومر بہ من القیام علی الدواب والبہائم)

بقیہ صفحہ 6

تھا۔

یعنی انسان کامل کو جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص 160-161 طبع اول)

زندہ نبی

"ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جواں مرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں۔ یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزاروں برس تک نہیں مل سکتی تھی۔"

(سراج منیر ص 72-73 طبع اول)

ے

صد ہزاراں یوسفے بینم دریں چاہ ذقن
واں مسیح ناصری شد از دم او بے شمار

مظہر اتم الوہیت

"کئی مقام پر قرآن شریف میں اشارات و تصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں۔ ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ ص 277، 278 طبع اول)

"کیا ہی خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیشوائی کے لئے قبول کیا اور قرآن شریف کو رہنمائی کے لئے اختیار کر لیا۔"

(سرمہ چشم آریہ ص 300)

اطلاعات و اعلانات

نکاح و تقریب شادی

○ مورخہ 5۔ جون 2000ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم بشارت احمد صاحب (ڈرائیور) کارکن دفتر الفضل ربوہ ابن مکرم سلطان احمد صاحب ناصر آباد غربی کی تقریب شادی منعقد ہوئی۔

اسی روز قطب پور ضلع لودھراں میں ان کا نکاح ہمراہ عزیزہ طاہرہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری منظور احمد صاحب مکرم فخر الحق شمس صاحب مربی سلسلہ نے بعوض حق مہر 20 ہزار روپے پڑھا۔ تقریب رخصتانہ کی دعا بھی مکرم مربی صاحب موصوف نے کروائی۔

اگلے روز مکرم سلطان احمد صاحب نے ناصر آباد غربی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نکاح

○ مکرم فصیح الدین عرفان ابن مکرم غلام حسین سرور صاحب مرحوم حال مقیم جرمنی کا نکاح عزیزہ مبارکہ الطاف صاحبہ بنت مکرم محمد الطاف صدیقی صاحب ساکن دارالعلوم غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 20۔ مئی 2000ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے پڑھا۔

مکرمہ مبارکہ الطاف صاحبہ مکرم ڈاکٹر محمد احسان صاحب آف سیالکوٹ کی پوتی اور حضرت ملک سلیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ مکرم شیخ رحمت اللہ شاکر صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل بیمار ہیں۔ اور سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میاں صلاح الدین صاحب ڈرائیور دارالعلوم غربی حلقہ خلیل شدید بیمار ہیں۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ٹانگ کے فریکچر کی تکلیف تو تھی ہی۔ اب خرابی جگر کا عارضہ بھی لاحق ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں مکمل شفاء عطا فرمائے اور پریشانیاں دور فرمائے۔

○ مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ (سعی بصری پاکستان) کی والدہ مکرمہ امتہ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الباسط صاحب مرحوم کے پتہ کا کامیاب آپریشن 14۔ مئی کو ہوا تھا۔ موصوفہ ہسپتال سے گھر آچکی ہیں۔ ان کی مکمل صحت یابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ شوکت محمودہ صاحبہ اہلیہ مکرم اسد محمود صاحب ناصر آباد شرقی نمبر 1 ربوہ لکھتی ہیں کہ ان کے سسر مکرم محمد رفیق طارق صاحب آف لندن مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالعلوم جنوبی کے والد محترم مکرم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ چونگی محرر بلدیہ ربوہ عرصہ پانچ چھ سال سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ نظر بہت کمزور ہے اور آنکھوں کا پانی خشک ہو گیا ہے۔ اب الشفاء ہسپتال راولپنڈی سے علاج شروع کیا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل چند دنوں سے کمر اور سینہ میں درد کی وجہ سے علیل ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

والی بال ٹورنامنٹ اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس صحت کے تحت اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کا والی بال ٹورنامنٹ 22۔ مئی تا 11۔ جون 2000ء منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں 12 ٹیموں نے شرکت کی اور 33 میچز کھیلے۔ پہلا سیمی فائنل 30۔ مئی کو صدر شرقی اور رحمت بلاک الف کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جو رحمت بلاک الف نے جیت لیا۔ دوسرا سیمی فائنل کوارٹرز تحریک جدید اور صدر شمالی (ب) کی ٹیموں کے درمیان ہوا جو صدر شمالی (ب) نے جیت لیا۔ مورخہ 11۔ جون بروز اتوار فائنل میچ صدر شمالی (ب) اور رحمت بلاک (الف) کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جس میں صدر شمالی (ب) نے فتح حاصل کی۔ اس فائنل میچ کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر مجلس انصار اللہ پاکستان تھے۔ انہوں نے دلچسپی سے اس میچ کو دیکھا۔ آخر پر آپ نے اول اور دوم آنے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم فرمائے اور مختصر خطاب کے بعد دعا کرائی۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان تعطیل

○ مورخہ 16۔ جون بروز جمعہ یوم میلاد النبی ﷺ کے موقع پر دفتر الفضل میں تعطیل ہو گی۔ لہٰذا اس روز کا الفضل شائع نہیں ہو گا قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

(مینیجر الفضل)

☆☆☆☆☆☆

جرمنی میں تیس ہزار کمپیوٹر پروگرامر کی ضرورت

○ جرمن کانسلر شروڈر نے گزشتہ دنوں 30 ہزار کمپیوٹر اسپیشلسٹ دوسرے ممالک سے منگوانے کی منظوری دی ہے۔ کمپیوٹر کی عالمی نمائش منعقدہ ہنوور Hannover (جرمنی) میں یہ بات کھل کر سامنے آئی کہ جرمنی کے پاس ضرورت کے مطابق کمپیوٹر اسپیشلسٹ (پروگرامر، اینالسٹ، کنٹرولر وغیرہ) نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے مختلف ادارے اور کمپنیاں مشکل میں ہیں۔ اس کی کو پورا کرنے کے لئے تیس ہزار ماہرین بیرون ملک سے منگوائے جائیں گے۔

توقع ہے کہ ان میں سے کم از کم دس ہزار ماہرین صرف بھارت سے لئے جائیں گے اور باقی 20 ہزار پوری دنیا سے۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں غیر معمولی ترقی کی ہے اور اس ترقی میں وہ دنیا کے بیشتر ترقی یافتہ ممالک کو بھی بہت پیچھے چھوڑ گیا ہے۔

ماہرین کا اندازہ ہے کہ یہ تیس ہزار افراد کی تعداد آئندہ دس سال کی جرمنی کی ضروریات کے لئے کافی ہوں گے اور دس سال بعد جرمن ماہرین تیار کرنے میں خود کفیل ہو جائے گا۔ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی بھائیوں کے لئے جو کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں علم حاصل کر چکے ہیں یہ سنہرا موقع ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے قریبی جرمن قونصلیٹ سے رجوع کریں۔

(مہتمم صنعت و تجارت)

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 14 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 33 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 15۔ جون۔ غروب آفتاب۔ 7-48
جمعہ 16۔ جون۔ طلوع فجر۔ 3-20
جمعہ 16۔ جون۔ طلوع آفتاب 5-00

نواز شریف کو ہتھکڑی نہ لگائیں

سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب سید سعید اشہد نے حکومت کو یہ ہدایت کی ہے کہ نواز شریف کو ہتھکڑی نہ لگائی جائے۔ فاضل چیف جسٹس نے یہ حکم اس وقت جاری کیا جب نواز شریف کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ شہباز شریف، نواز شریف اور سیف الرحمان کو ہوائی جہاز میں ایک زنجیر کے ساتھ کرسیوں سے باندھ دیا گیا تھا۔ کیا یہ مہذب طریق ہے؟ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ ہتھکڑی اور زنجیر سے باندھنے کے ذمہ دار افراد کے ناموں سے عدالت کو آگاہ کیا جائے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ ایڈووکیٹ جنرل عدالت کو ڈکٹیٹ کر رہے ہیں۔ فاضل عدالت نے اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا اور کہا کہ عدالت حکومت کی جیب میں نہیں۔

نظام تعلیم کا ڈھانچہ بدل دیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ نظام تعلیم میں محض اصلاحات نہیں لائیں گے بلکہ نظام تعلیم کا ڈھانچہ بدلنا ہوگا۔ بجٹ میں اساتذہ کیلئے مالی فوائد کا اعلان ہوگا۔ تعلیم کیلئے بجٹ میں دو فیصد سے زائد کا اضافہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی تعلیم میں حقوق العباد کو فوکس کرنا چاہتے ہیں۔ مذہبی تعلیمی اداروں میں کمپیوٹر متعارف کرائیں گے۔ مذہبی تعلیم میں صرف رسومات پر زور دیا جاتا ہے کردار سازی کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔

زمین فوجی حکومت کے قدموں سے کھسک رہی ہے

18 دینی جماعتوں نے اپنے مطالبات کی منظوری کیلئے حکومت کو 12۔ ربیع الاول کا الٹی میٹم دے دیا ہے۔ دینی جماعتوں نے وزیر داخلہ کی وہ تردید مسترد کر دی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انہوں نے ملک کو سیکولر سٹیٹ بنانے کی بات نہیں کی تھی۔ دینی جماعتوں نے کہا کہ فوج کا مورال گر رہا ہے دفاع پر واپس چلی جائے۔

مسلم لیگیوں کی گرفتاریاں

مسلم لیگ کے اہم لیڈر رانا نذیر اور سرگودھا سے معطل ایم این اے چوہدری عبدالحمید کو کرپشن کے الزامات میں گرفتار کر لیا گیا۔ رانا نذیر کو 90 روزہ ریمانڈ پر نیب کے حوالے کر دیا گیا۔

کارگل کے مزید حقائق بتاؤں گا

سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ کارگل آپریشن کے بارے میں کورٹ مارشل کی پرواہ کئے بغیر مزید حقائق بتاؤں گا۔ سارا گند مجھ پر ڈالنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ انہوں نے سوال کیا کہ کارگل کے بارے میں اعلیٰ اختیاراتی کمیشن کیوں تشکیل نہیں دیا جاتا؟ میں اس آپریشن کا ہرگز ذمہ دار نہیں۔

سرکاری ترجمان کی تردید

سرکاری ترجمان نے نواز شریف کے کارگل کے بارے میں بیان کو شرمناک قرار دیا اور کہا گیا کہ وہ اس آپریشن سے پوری طرح آگاہ تھے۔ ان کا بیان مجاہدین اور پاک فوج کی قربانیوں سے غداری ہے۔

انہوں نے خوفناک بیان جاری کیا

پاک فوج کے محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا کہ نواز شریف کے الزامات کا مقصد نیا تنازعہ کھڑا کرنا ہے۔ عمر قید کی سزا پانے کے بعد انہوں نے خوفناک بیان جاری کیا۔ حکومتی ذرائع نے کہا ہے کہ نواز شریف کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمہ چل سکتا ہے۔ معطل ایم این اے اعجاز الحق نے کہا کہ نواز شریف کے بیان سے مسلم لیگ کا کوئی تعلق نہیں۔ جماعت اسلامی کے لیاقت بلوچ نے کہا کہ نواز شریف اب بھی فوج میں گروہ بندی پیدا کرنے کا مشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بی بی سی کا تبصرہ

کارگل کے بیان پر بی بی سی نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف نے جوابی وار کیا ہے۔ کارگل کے ذمہ دار دونوں ہیں۔ یہ اہم واقعہ ہے اس میں شخصیات سے زیادہ ملک کا مستقبل داؤ پر لگ جائے گا۔

دو ٹرینوں میں تصادم۔ دو ہلاک

کراچی سے 138 کلومیٹر دور سندھ میں جھمپیر ریلوے اسٹیشن کے قریب صبح نو بجکر 35 منٹ پر عوام ایکسپریس سگنل خراب ہونے کی وجہ سے کھڑی تھی کہ شاہ لطیف ایکسپریس پیچھے سے آکر ٹکرا گئی۔ شاہ لطیف ایکسپریس کا ڈرائیور اور عوام ایکسپریس کا گارڈ ہلاک ہو گئے۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ جمہوریت کا خاتمہ

پاکستان بار کونسل نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو جمہوریت کا خاتمہ قرار دے دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر فیصلہ برقرار رہا تو فوجی سربراہ کسی بھی وقت حالات کو جواز بنا کر منتخب جمہوری حکومت کو ختم کر دے گا۔

بریگیڈیئر اسلم حیات گرفتار

سابق چیف سیکرٹری پنجاب بریگیڈیئر اسلم حیات کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری نیب کے احکامات کے تحت عمل میں آئی۔

سوئی گیس پر سبسڈی کی واپسی کا فیصلہ

حکومت نے گھریلو صارفین اور کھاد کے کارخانوں کیلئے سوئی گیس پر دی جانے والی سبسڈی واپس لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ گیس کے نئے ذخائر سے حاصل ہونے والی گیس مہنگی ہے۔

آئندہ بجٹ

وفاقی وزارت خزانہ نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرکے آئی ایم ایف اور چاروں صوبائی حکومتوں کو آگاہ کر دیا ہے جس کے تحت بجٹ میں ایسے اقدامات کئے جائیں گے جس سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ سرکاری وسائل امیر اور طاقتور گروپ کی طرف سے ہائی جیک نہ ہوں بلکہ غریبوں کی حالت بہتر بنانے کیلئے 18۔ ارب کے وسائل مختص کئے جائیں گے تاکہ قومی ترقی کے منصوبوں میں غریب بھی اپنا حصہ لے سکیں۔ اسکے علاوہ بجٹ میں مقامی وسائل بڑھانے اور ٹیکسوں کی بنیاد وسیع کرنے کے لئے کئی اقدامات کئے جائیں گے۔ پیداواری ہدف 5 فیصد ہوگا۔

تاجر کی ہلاکت پر انکوائری

اسلام آباد کے تاجر عبدالرحمان بیگا کی ہلاکت پر انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ واپڈا کے بریگیڈیئر ریٹائرڈ ہمایوں خان 17 جون تک چیئرمین کو رپورٹ پیش کریں گے۔

گاڑیاں برائے فروخت
(1) ٹیوٹا ہائی ایس ماڈل 1990ء
(2) سوزوکی کیری ویگن ماڈل 1997ء
برائے فروخت ہیں۔ رابطہ کیلئے :
مینیجر دفتر الفضل ربوہ۔ فون 213029

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز ربوہ میں داخلے جاری ہیں
مورخہ 20 جون 2000ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 18 جون 2000ء ہے۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام) مزید معلومات بذریعہ فون 212034 یا کالج واقع 23۔ شکور پارک ربوہ آکر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

6 فٹ سالڈ ڈش پر نئے سیٹلائٹ کی احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں۔
رابطہ۔ انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204
7353105

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائیٹر : میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

CPL 61